سوال

(47)ایک شخص کے پاس حج کےلیے خرچ کم ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس حج کےلیے خرچ کم ہے یعنی پوراخرچ موجودنہیں ہے اوراس کاخیال ہے کہ اس رقم سے کنواؤں کھدواؤں تاکہ سب مسلمان پانی استعمال کریں یہ کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کنواں کھدوادینازیادہ افضل ہے کیونکہ پورازادِراہ نہ ہونے کی وجہ سے اس پرحج فرض نہیں ہے اورسوال کے ذریعہ رقم پوری کرکے حج کرناخدااوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے خلاف ہے ، اس لیے کنواؤں کھدوادینازیادہ اچھا ہے ، یہ صدقہ جاریہ ہے ۔ (اخبارالہحدیث دہلی جلد ۱ ش ۷،ص ۱۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد08ص60

محدث فتویٰ